

6

نہایت آسان اور بامحاورہ ترجمہ

# فہم القرآن

(چھٹا حصہ)

پارہ: وَإِذَا سمعوا، (نصف وربع) ولو آننا (نصف)

سورۃ الانعام، آیت نمبر: 1 تا آیت نمبر 165

ناشر  
مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ ابْلَهَا ١٢٥ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْأَنْعَامَ مِئَةٌ ٥٥ ﴾ ﴿ سُرْكُو عَاقِتَها ٢٠ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلْمِتَ  
وَالنُّورَ هُنَّمَا الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝  
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُسَمٌّ  
عِنْدَهُ هُنَّمَا أَنْتُمْ تَتَرَوَّنَ ۝

وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سَرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ  
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ۝

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ أَيْتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا  
مُعْرِضِينَ ۝ فَقُلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءُهُمْ طَفَّافُ  
يَا تَبَّاعِيلُمَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ۝

أَلَمْ يَرُوا كُمْ أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنَ مَكْنُنُهُمْ فِي  
الْأَرْضِ مَا لَمْ نُكِنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّيَّارَ عَلَيْهِمْ  
مِدْرَارًا ۚ وَجَعَلْنَا الْأَنْهَرَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنُهُمْ  
بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا أَخْرِيًّنَ ۝

## سورة الانعام

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔  
 تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔  
 اندھیر اور اجالا بنایا۔ پھر بھی یہ کفار (غیر اللہ کو) اپنے رب کے برادر ٹھہر ار ہے ہیں۔  
 ہاں وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اپنے حکم سے ایک  
 مدت ٹھہر ادی۔ اور پھر دوسری مدت بھی اس کے نزدیک معین اور مقرر ہے۔ مگر تم  
 لوگ شک میں پڑے ہوئے ہو۔

ہاں وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ جو کچھ تم چھپاتے  
 ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اسے وہ جانتا ہے۔ اور جو کچھ تم کمار ہے ہو اس سے بھی  
 وہ واقع ہے۔

جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس پہنچی تو  
 انہوں نے اس سے روگردانی ہی کی۔ اب وہ اس حق کو بھی جھੁکار ہے ہیں جو ان  
 کے پاس آیا ہے جس بات کا وہ اب تک مذاق اڑاتے رہے ہیں اس کی خبریں  
 (حقیقت بن کر) ان کے سامنے عنقریب آئی جاتی ہیں۔

کیا ایسے لوگوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم کتنی ایسی قوموں کو ہلاک  
 کر چکے ہیں جن کی اپنے دور میں (طااقت اور حکومت کو ہم نے اتنا گہرا اور)  
 مضبوط بنایا تھا جو تمہیں ہم نے نہیں بنایا ہے۔ ان پر ہم نے آسمان سے مسلسل بارشیں  
 برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے نہریں جاری کی تھیں۔ لیکن جب وہ گناہ پر گناہ ہی  
 کرتے چلے گئے تو ہم نے انہیں نیست و نابود کر دیا اور ان کی جگہ نئی قوموں کو  
 اٹھا کھڑا کیا۔

وَلَوْنَرَّ لَنَا عَلَيْكَ كِتَبًا فِي قِرْطَاهِ فَلَمْسُوهُ بِاَيْدِيهِمْ لَقَالَ  
 الَّذِينَ كَفَرُوا اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑦  
 وَقَالُوا وَلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ طَ وَلَوْ اُنْزَلَ نَا مَلَكًا لَقَضَى  
 اِلَّا مُرْثِمٌ لَا يُنْظَرُونَ ⑧  
 وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَّبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا  
 يَلْبِسُونَ ⑨  
 وَلَقَدِ اسْتَهْزَئَ بِرُسُلِي مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا  
 مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ⑩  
 قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ اُنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ  
 الْكُلُّ بِيَنَ ⑪  
 قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَ قُلْ لِلَّهِ طَ كَتَبَ عَلَى  
 نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ طَ لَيَجْمِعَنَّكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَايْبَ  
 فِيهِ طَ اَلَّذِينَ خَسِرُوا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑫

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اگر ہم آپ پر کاغذ میں لکھی لکھائی کتاب بھی اتار دیتے جسے منکر یعنی ہاتھ سے چھو لیتے ہٹ دھرم کفار یہی کہتے کہ یہ تو صریح جادو کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

وہ کہتے ہیں اس (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پر فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا۔

(اللہ نے فرمایا کہ) اگر ہم فرشتہ اتار دیتے تو قصہ اچانک طے ہو جاتا۔ پھر انہیں کوئی مہلت نہ ملتی۔

اگر ہم فرشتہ اتار بھی دیتے تو وہ بھی انسانی شکل و صورت میں ہوتا۔

تو جس شک میں وہ آج پڑے ہیں اسی شک میں پھر بھی پڑے رہ جاتے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! فکر نہ کجھے) آپ سے پہلے بھی لوگ رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ لیکن پھر مذاق اڑانے والوں کو اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے تھے اپنی گرفت میں لے لیا۔

کہہ دیجئے کہ اے لوگو! ذرا دنیا میں چلو پھر و اور خود دیکھ لو جھلانے والوں کا انجام کیا ہو کر رہا۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیجئے کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ کس کی ملکیت ہے؟۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کی ملکیت ہے۔

اسی نے اپنے اوپر رحم و کرم لازم کر لیا ہے۔ البتہ وہ تمہیں قیامت کے اس دن اکٹھا کرے گا جس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ ہاں جنہوں نے خود ہی اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہ لائیں گے۔

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهارٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯

قُلْ أَعِنْ رَبِّهِ أَتَخْدُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ  
يُطِعِّمُ وَلَا يُطِعِّمُ ۖ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ آتَسْلَمَ  
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑰

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑯

مَنْ يُصْرَفُ عَنْهُ يَوْمٌ ذِي فَقْدٍ رَاحِمَهُ ۖ وَذِلِّكَ الْفُورُ  
الْمُبِينُ ⑯

وَإِنْ يَسْسُلَ اللَّهُ بِصْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ  
يَسْسُلَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑯ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ  
عَبَادَةٍ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْحَمِيرُ ⑯

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ أَكْبَرُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَ  
بَيْنَكُمْ ۖ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ يَدْعُ  
أَيْنَكُمْ لَتَشَهَّدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ أَحَدٌ ۖ قُلْ لَا أَشَهُدُ  
قُلْ إِنَّهَا هُوَ اللَّهُ وَلَا حُدُودَ ۖ إِنِّي بَرِّي عَمَّا تُشْرِكُونَ ⑯

دن اور رات میں جو چیز بھی ٹھہری ہوئی ہے وہ اللہ ہی کی ہے۔ وہ سب کچھ سنتا ہے اور جانتا ہے۔

آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو معبد بنالوں وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے۔ وہ اللہ جو خود نہیں کھاتا مگر سب کو کھلاتا پلاتا ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) کہہ دیجئے مجھے حکم ہوا ہے کہ اللہ کی فرمان برداری میں پیش پیش رہوں۔ اور آپ بہر حال مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) کہہ دیجئے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں قیامت کے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اس دن جس سے عذاب ٹل گیا اس پر اللہ نے بڑا حرم کیا۔ اور یہی بہت کھلی ہوئی کامیابی ہے۔

اور اے مخاطب اگر اللہ تجھے کسی تکلیف میں ڈال دے تو اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں ہے۔ اگر اللہ تجھ پر کرم کر دے تو اسے ہربات پر قدرت حاصل ہے۔ وہ اپنے بندوں پر کامل اختیارات رکھتا ہے۔ وہی حکمت والا اور علم رکھنے والا ہے۔

ان سے پوچھئے کہ سب سے بڑی چیز گواہی دینے کے اعتبار سے کون سی ہے؟ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تو ہے جو تمہارے اور میرے درمیان سب سے بڑا گواہ ہے۔ اسی نے یہ قرآن مجھ پر بطور وحی بھیجا ہے کہ میں تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے خبردار کر دوں۔ کیا واقعی تم لوگ یہ مانتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی شریک کار ہیں؟ کہہ دیجئے جہاں تک میرا تعلق ہے میں ہرگز ایسی شہادت نہ دوں گا۔ کہہ دیجئے وہی ایک معبود ہے اور جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو میں اس سے قطعی بیزار ہوں۔

أَلَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ  
 أَلَّذِينَ حَسِنُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩  
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كُنْبَأً أَوْ كَذَبَ بِإِيمَانِهِ طِ إِنَّهُ  
 لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ⑪

وَيَوْمَئِذٍ هُمْ جَيِّعًا شَمَّا تَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ  
 شَرَّكَا وَكُمُ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَرْعُونَ ⑫ شَمَ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّا  
 أَنْ قَالُوا أَوْ اللَّهُ أَكْبَرُ نَمَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ⑬  
 أَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا  
 يَفْتَرُونَ ⑭

وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتِمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكْثَرَهُمْ أَنْ  
 يَفْقَهُوهُ وَفِي أَذَانِهِمْ وَقَرَأَ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا  
 بِهَا طَحْنَى إِذَا جَآءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 إِنْ هُنَّ أَلَا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ⑮

ہم نے جن لوگوں کو کتاب دی ہے وہ رسول کو اتنا ہی یقینی پہچانتے ہیں جتنا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں مگر جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود ہی نقصان میں ڈال لیا ہے وہ بھی مان کرنا دیں گے۔

اور اس سے زیادہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والا کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے۔ اور اس کی آیات کو جھلاتا ہے۔ بے شک ظالم کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔

وہ دن جب ہم میدان حشر میں سب کو اکٹھا کریں گے اور پھر مشرکین سے پوچھیں گے کہ وہ شر کاء جن کو تم لوگوں نے گھڑ رکھا تھا کہاں ہیں؟ (ان کے پاس بچنے کا کوئی حلیہ اور بہانہ نہ رہ جائیگا)۔ وہ یہی کہیں گے۔ اس اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے، ہم مشرک نہ تھے۔

ذرادیکھو تو یہ اپنی جانوں پر کیسا جھوٹ بول رہے ہیں۔ اور وہ سارے معبدوں لاپتہ ہو جائیں گے جنہیں انہوں نے گھڑ رکھا تھا۔

اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں (کہ کس بات کو بڑھا گھٹا کر اپنارنگ دے دیں) اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں تاکہ اس کو سمجھ نہ سکیں۔ اور ہم نے ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی ہے کہ اگر وہ اللہ کی تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ایمان نہ لائیں گے۔ حدیہ ہے کہ جب وہ آپ کے پاس (جھوٹ موت بحث کرنے کو) آتے ہیں تو وہ جنہوں نے کفر کا راستہ اختیار کر رکھا ہے کہتے ہیں کہ یہ سب پرانی کہانیوں کے سوا کچھ بھی نہیں ہے۔

وَهُمْ يَهْوَنُ عَنْهُ وَيَرْءُونَ عَنْهُ ۝ وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا  
 أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑯

وَلَوْتَرَى إِذْ قَفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَلِيقُنَا هُنَّ دُولَانِكِبَ  
 إِلَيْتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑰

بَلْ بَدَالَهُمْ مَا كَانُوا يُحْفَعُونَ مِنْ قَبْلٍ ۚ وَلَوْرَادُوا الْعَادُوا  
 لِهَائِهُوَاعْنَهُ وَإِنَّهُمْ لَكَذِبُونَ ⑱

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِسَبْعُوْثِينَ ⑲

وَلَوْتَرَى إِذْ قَفُوا عَلَى رَبِّهِمْ ۖ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ۖ قَالُوا  
 بَلِّ وَرَبِّنَا ۖ قَالَ فَدُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَلْفِرُونَ ⑳

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا إِلَقَاءَ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ  
 السَّاعَةُ بَعْثَةً قَالُوا يَحْسِرَنَا عَلَى مَا فَرَّ طَنَافِيهَا لَا وَهُمْ  
 يَحْسِلُونَ أَوْ زَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ㉑

یہ ہی وہ لوگ ہیں جو دوسروں کو اس پیغام حق سے روکتے ہیں اور خود بھی بھاگے بھاگے پھرتے ہیں۔ اور یہ اپنی جان کے سوا کسی اور کوہلاک نہیں کر رہے ہیں مگر اس کو سمجھنے سے محروم ہیں۔

کاش آپ دیکھ سکتے جب وہ دوزخ کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ اس وقت وہ چلا چلا کر دہائی دیں گے کہ کاش! اکر ہم پھر دنیا میں واپس بیٹھ دیئے جائیں تو ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹا لیں گے اور ماننے سے انکار بھی نہیں کریں گے بلکہ ہم ایمان لانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔

مگر اب ان کے سامنے وہ بات حقیقت بن کر آچکی ہو گی جس کو وہ پہلے سے چھپایا کرتے تھے۔ اگر واپس بیٹھ دیئے جائیں تو پھر بھی وہی پکھ کریں گے جس سے وہ منع کئے جاتے تھے۔ یقیناً یہ جھوٹ ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہے بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہمیں مر کر پھر دوبارہ زندہ نہیں ہونا ہے۔

کاش آپ وہ نظارہ دیکھ سکیں جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ وہ پوچھے گا کیا یہ (نئی زندگی اور سزا اوجزا) واقعی حقیقت نہ تھی؟ وہ کہیں گے ہمارے رب کی قسم یہ واقعی بات تھی۔ پھر اللہ حکم دے گا کہ اب تم اس کفر کے سبب جو کیا کرتے تھے عذاب کا مزہ چکھو۔

وہ لوگ کتنے بھاری نقصان میں پڑ گئے جو اللہ سے ملاقات پر یقین نہیں کرتے تھے یہاں تک کہ جب ان پر اچاکنک وہ گھڑی آپنچے گی تو اس وقت وہ حسرت و افسوس سے پکاریں گے ہائے افسوس ہم سے اس معاملہ میں کیسی کوتا ہی ہو گئی۔ اور وہ (گناہوں کا) بوجھا اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو کیسا برابو جھہ ہے جو یہ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعْبٌ وَّهُوَ طَوْلُ الدَّارِ الْأُخْرَةُ خَيْرٌ  
 لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ طَافِلًا تَعْقِلُونَ ③٣

قَدْ أَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْرُزُنَّكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ  
 وَلِكُنَّ الظَّالِمِينَ بِإِيمَانِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ③٤

وَلَقَدْ كُرِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَابَرُوا عَلَىٰ مَا كُرِّبُوا وَ  
 أُوذُوا حَتَّىٰ آتَاهُمْ نَصْرًا وَلَا مُبَدِّلٌ لِّكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ  
 جَاءَكَ مِنْ نَّبِيِّ الْمُرْسَلِينَ ③٥

وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاصُهُمْ فَإِنْ أَسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْثَثَنَّ  
 نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيهِمْ بِآيَةٍ طَوْلُ  
 شَاءَ اللَّهُ لَجَمِيعَهُمْ عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْجَهَلِينَ ③٦

إِنَّمَا يَسْتَحِيْبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ طَوْلُ الْبَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ  
 إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ③٧

دنیا کی زندگانی ایک کھیل تماشا ہے اور اہل تقویٰ کے لئے آخرت کا گھر سب سے اچھا ہے کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ہم جانتے ہیں کہ: وہ باتیں جو یہ لوگ کرتے ہیں آپ کو رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ لوگ آپ کو نہیں جھٹلاتے۔ بلکہ یہ ظالم خود اللہ کی آیات کا انکار کر رہے ہیں۔

آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول حجھلائے جا چکے ہیں۔ مگر جتنا کچھ بھی وہ حجھلائے گئے اور جتنا کچھ بھی انہیں تکلیف دی گئی وہ صبر ہی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی باتوں کو کوئی بد لئے والا نہیں ہے۔ اور گذشتہ رسولوں کی کچھ خبریں آپ تک پہنچ چکی ہیں۔

اور اگر ان لوگوں کی بے رخی آپ پر گراں گزرتی ہے (تو انہیں تسلی دینے کے لئے) آپ اپنی طاقت لگا کر زمین میں سرنگ ڈھونڈ لیجھے یا آسمان تک سیرھی لگا کر ان کے لئے کوئی مجذہ لے آئیے۔ بات یہ ہے اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو راہ ہدایت پر لے آتا۔ اس لئے آپ ہرگز نادانوں میں سے نہ ہوں۔

دعوت حق کو وہی مانتے ہیں جو سمجھ کر سنتے ہیں (رہے یہ مردہ دل)۔ اللہ انہیں جب دوبارہ زندگی دے گا تو وہ اس کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

وَقَالُوا لَنْ نُرِّزَ لَعَلَيْهِ آيَةً مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ  
 أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ②  
 وَمَا مِنْ دَآبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَيْرٌ بِجَنَاحِيهِ إِلَّا أُمَّمٌ  
 أَمْشَأْلُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ  
 يُحْشَرُونَ ③  
 وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَاهُمْ وَبِكُمْ فِي الظُّلْمِ مِنْ يَشَاءُ اللَّهُ  
 يُضْلِلُهُ وَمَنْ يَشَاءُ يَجْعَلُهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ④  
 قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنَّ أَنْتُمْ عَنِ ابْنِ اللَّهِ أَوْ أَنْتُمْ عَنِ السَّاعَةِ أَغْيَرُ  
 اللَّهُو تَدْعُونَ ۝ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ⑤  
 بَلْ إِيَّاكُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسُونَ  
 مَا تُشْرِكُونَ ⑥  
 وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ مِّنْ قَبْلِكَ فَآخَذُنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَ  
 الْفَرَّأَءِ لَعَلَّهُمْ يَتَّصَرَّفُونَ ⑦

وہ منکر کہتے ہیں کہ اس پر (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر) اس کے رب کی طرف سے کیوں کوئی مجزہ نازل نہیں ہوا۔ کہہ دیجئے اللہ کو مجزہ بھیجنے کی ہر طرح قدرت ہے لیکن (فرمائش کرنے والوں میں) اکثریت نادانوں کی ہے۔

زمین پر چلنے والا جانور ہو یا دنوں بازووں سے ہوا میں اڑنے والا پرندہ، سب تم انسانوں ہی کی طرح اللہ کی مخلوق ہیں۔ ہم نے کوئی بات لکھنے میں نہیں چھوڑی پھر یہ سب اپنے رب کی طرف سمیئے جائیں گے۔  
وہ لوگ جو ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے گو گئے ہیں اور اندھروں میں بھٹک رہے ہیں۔ اللہ جس کو چاہے بھٹکنے دے اور جس کو چاہے سیدھی راہ پر لگادے۔

ذرائع پوچھ کر دیکھئے کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب ٹوٹ پڑے یا اچانک قیامت ہی آجائے کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم سچے ہو۔ (ہر مصیبت میں) تم اسی کو پکارتے ہو۔ پھر اگر وہ چاہتا ہے تو جس مصیبت کے سلسلے میں پکارتے ہو وہ اسے دور کر دیتا ہے اس وقت تم ان سب (معبدوں) کو بھول جاتے ہو جنہیں تم نے اللہ کا شریک ٹھہرا رکھا ہے۔

اور ہم نے آپ سے پہلے بہت سی قوموں کی طرف رسول بھیجے تھے۔ ان قوموں کو مصیبتوں اور تکالیف میں بنتلا کیا تاکہ وہ گزر جاتے ہوئے ہمارے سامنے عاجزی کریں۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بِأُسْنَاتِ تَصْرِّفٍ عُوَا وَلَكِنْ قَسْتُ قُلُوبَهُمْ وَ

رَيَّبْنَاهُمُ الشَّيْطَنُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِرَ وَآتَهُ فَتَحْنَاعَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ١١

حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِهَا أُوتُوهَا أَخْدُنْهُمْ بَعْثَةً فَإِذَا هُمْ

مُبْلِسُونَ ١٢ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ١٣ وَالْحَمْدُ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ ١٤

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخْدَى اللَّهُ سَمِعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ

قُلُوبِكُمْ مَنِ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَا تَعَيَّنُوهُ ١٥ أَنْظُرْ كِيفْ نُصَرِّفُ

الْأَلْيَاتِ شَهْمٌ هُمْ يَصْدِفُونَ ١٦

قُلْ أَرَأَيْتُكُمْ إِنْ أَشْكُمْ عَذَابَ اللَّهِ بَعْثَةً أَوْ جَهَرَةً هَلْ

يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّلِمُونَ ١٧

وَمَا أَرْسَلَ الرُّسُلِ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ١٨ فَمَنْ

أَمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خُوفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ ١٩

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَانِنَا يَمْسِحُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

يَفْسُقُونَ ٢٠

لیکن جب ہماری طرف سے ان پر آفتین نازل ہوئیں تو کیوں نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی؟ لیکن ان کے دل تو اور سخت ہو گئے اور شیطان نے انہیں فریب دیا کہ جو کچھ تم کرنے ہے ہو، بہت اچھا کر رہے ہو۔

جب انہوں نے ہماری نصیحتوں کو بھلا دیا، پھر ہم نے ہر طرح خوش حالیوں کے دروازے ان پر کھول دیئے۔ یہاں تک کہ ہماری عنایات میں گم ہو کر وہ خوب مست ہو گئے۔ اچانک ہم نے انہیں پکڑ لیا اب ان کے سامنے ناامیدی ہی ناامیدی تھی۔ اس طرح ہم نے ظالموں کی جماعت کی جڑ کاٹ کر رکھ دی۔ بے شک ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو کائنات کا پالنے والا ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ذرا پوچھ کر دیکھئے تو سہی کہ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کوئی معبدوں ہے جو تمہیں یہ چیزیں واپس دلا سکے؟ دیکھئے ہم کس طرح دلائل لارہے ہیں۔ پھر بھی وہ کتر اجاتے ہیں۔ ذرا پوچھ کر دیکھئے تو سہی اگر اچانک تم پر اللہ کا ظاہر یا پوشیدہ عذاب آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک ہو گا؟

اور ہم پیغمبروں کو صرف اسی لئے بھیجتے ہیں کہ نیکوں کو خوشخبری سنائیں اور بروں کو عذاب سے ڈرائیں۔ اس لئے جو ایمان لے آیا اور اپنی اصلاح کر لی اس کے لئے نہ کوئی بات ڈر کی ہے نہ کوئی بات افسوس کی۔

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں گے وہ اپنے گناہوں کے سبب سزا بھگت کر رہیں گے۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَرَآءِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا  
 أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ ۝ إِنْ أَتَيْتُمُ الْأَمَانِيْوَحْىَ إِلَىٰ طَقْلُ هَلْ  
 يَسْتَوِي الْأَعْنَى وَالْبَصِيرُ طَ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝  
 وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَأْيِهِمْ لَيْسَ  
 لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٰ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَيْهِمْ يَتَقَوَّنَ ۝  
 وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ  
 يُرِيدُونَ وَجْهَهُ طَ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ  
 حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدُهُمْ فَتَكُونُ مِنَ  
 الظَّلِيمِينَ ۝  
 وَكَذِلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَيَقُولُوا أَهُؤُلَا مِنَ اللَّهِ  
 عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا طَ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمُ بِالشَّكَرِيْنَ ۝

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں یا عالم الغیب ہوں اور میں تم لوگوں سے یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف ان احکام کی پابندی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی کے ذریعہ صحیح جاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا دنلوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم سوچ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس قرآن کے ذریعہ ان لوگوں کو ڈرایئے جو اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جب وہ اپنے رب کے سامنے اس حال میں پیش کئے جائیں گے کہ نہ ان کا کوئی مددگار ہو گا نہ سفارشی۔ شاید کہ وہ اللہ سے زیادہ ڈرنے والے ہوں۔

ان لوگوں کو جو اپنے رب کو صحیح و شام پکارتے رہتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہیں۔ ان کو اپنے سے دور نہ کیجئے۔ وہ جو کچھ کریں گے اس کے حساب کا بوجھ آپ پر نہیں ہے۔ جو آپ کریں گے اس کے حساب کا بوجھ ان پر نہیں ہے۔ اس لئے اگر آپ انہیں دور کریں گے تو آپ کا شمار بے انصافوں میں ہو جائیگا۔

اور اسی طرح ہم نے چند لوگوں کے ذریعہ چند لوگوں کو آزمایا ہے تاکہ وہ انہیں دیکھ کر کہیں ”کیا یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ہم سب میں منتخب کر کے اللہ نے ان پر فضل و کرم کیا ہے؟“۔

ہاں کیا اللہ اپنے شکر گزار بندوں کو ان سے زیادہ نہیں جانتا؟

وَإِذَا جَاءَكُوكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاِيْتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَا أَنَّهُ مِنْ عَمَلِ إِنْكُمْ سُوَّاءٌ<sup>٥٣</sup>

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ حَفَّاً نَّهَى غَفُورٌ سَرِحِيمٌ<sup>٥٤</sup>

وَكُنْ لِكَ نُقَصِّلُ الْأَلْيَتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ<sup>٥٥</sup>

قُلْ إِنِّي نُهِيَّتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُوْنِ اللَّهِ قُلْ

لَا أَتَتِيْعُ أَهْوَاءَكُمْ لَا قَدْ ضَلَّتْ إِذَا وَمَا آنَا مِنْ

الْمُهَتَّدِينَ<sup>٥٦</sup>

قُلْ إِنِّي عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا

تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ إِنِّي الْحَكْمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقْصُصُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرٌ

الْفُصِّلِينَ<sup>٥٧</sup>

قُلْ لَوْا نَعْذِرْيَ مَا تَسْتَعِجِلُونَ بِهِ لَقُضَى إِلَّا مُرْبَيْنُ

وَبَيْنَكُمْ طَوَّافُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ<sup>٥٨</sup>

جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان لا  
چکے ہیں تو آپ ان سے کہئے کہ تم پر سلامتی ہوا آپ کے رب نے رحمت کرنا  
اپنے آپ پر لازم کر لیا ہے۔ تم میں سے جو کوئی نادانی میں آ کر گناہ کر بیٹھے۔  
پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ مغفرت کرنے والا  
بھی ہے اور رحمت کرنے والا بھی۔

اور اسی طرح ہم اپنی آیات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ  
بات واضح ہو جائے کہ مجرم کون لوگ ہیں اور کیا کرتے ہیں۔

(اے بنی صلی اللہ علیہ وسلم!) صاف صاف کہہ دیجئے کہ ان چیزوں کی  
عبادت و بندگی سے مجھے منع کر دیا گیا ہے جنہیں تم لوگ اللہ کے سوا پاکارتے  
ہو۔ یہ بھی کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات پر نہیں چل سکتا۔ اگر میں نے ایسا  
کیا تو بھٹک جاؤں گا۔ اور ہدایت پانے والوں میں شامل نہ رہوں گا۔

کہہ دیجئے میرے رب کی طرف سے میرے پاس روشن دلیل پہنچ  
چکی ہے جس پر میں قائم ہوں۔ جسے تم نے جھٹلا دیا ہے۔ جس چیز کی تم جلدی  
چارہ ہے ہو میرے پاس وہ نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں چلتا۔ اس  
نے وہ بات جنادی جو حق تھی۔ اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

کہہ دیجئے اگر میرے اختیار میں وہ چیز ہوتی جس کے آنے کی تم  
جلدی چارہ ہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان کبھی کا قصہ طے ہو چکا ہوتا۔  
اور تمام طالبوں کو اللہ خوب جانتا ہے۔

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ طَوْبَيْلُ مَا فِي الْبَرِّ  
 وَالْبَحْرِ طَوْبَيْلُ مَا تَسْقُطُ مِنْ وَسَاقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي طُلْمَتِ  
 إِلَّا رُضِّ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَأْسٌ إِلَّا فِي كِتْبٍ مُّبِينٍ ⑤  
 وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ بِالْيَوْمِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَ حُتْمٌ بِالنَّهَايَةِ  
 يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَى أَجَلٌ مُّسَمٌ حُتْمٌ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ حُتْمٌ  
 يُئْسِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ⑥  
 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادَةٍ وَيُرِسِّلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً طَحْنَى إِذَا  
 جَاءَ أَحَدَكُمُ الْبُوْتُ تَوَفَّهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ⑦  
 حُتْمٌ رُادُّ وَإِلَى اللَّهِ مُوْلَاهُمُ الْحَقُّ طَالِلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ  
 الْحَسِيْنَ ⑧  
 قُلْ مَنْ يُبَيِّنُكُمْ مِنْ طُلْمَتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَصْرِّعًا وَ  
 خُفْيَةً طَلِيلًا أَنْجَنَا مِنْ هُنْدِهِ لَنَگُونَ مِنَ الشَّكِّرِيَّنَ ⑨

اور اسی کے پاس غیب کے خزانے ہیں وہ غیب جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو کچھ خشکی میں ہے اور جو کچھ تری میں ہے وہ ہر چیز سے واقف ہے اور کوئی پتہ زمین پر نہیں گرتا مگر اسے معلوم ہوتا ہے۔ اور کوئی دانہ بھی جوز میں کی گہرائیوں میں، اور خشکی پر موجود ہے۔ وہ روشن کتاب میں درج ہوتا ہے۔

اور وہ اللہ ہی تو ہے جو تمہیں رات کو سلا دیتا ہے اور جو کچھ تم نے دن بھر میں کیا ہے اسے وہ جانتا ہے پھر وہ تمہیں دن میں جگا دیتا ہے تاکہ تمہاری زندگی کی مقررہ مدت پوری ہو جائے۔ پھر تمہیں اسی کی طرف واپس جانا ہے پھر وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

وہ اپنے بندوں پر تمام قدر تیں رکھتا ہے۔ اسی نے ان پر نگہبان فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آپنچھتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی جان نکال لیتے ہیں۔ اور (اس کام میں) وہ ذرا کو تباہی نہیں کرتے۔

پھر سب اپنے حقیقی مالک یعنی اللہ کے پاس پہنچا دیئے جائیں گے۔ سن رکھو کہ فیصلہ اسی کا ہے۔ اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ذرا پوچھئے وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی آفات سے بچا کر نکال لاتا ہے جب تم گڑگڑا کر یادل ہی دل میں اس سے دعا میں مانگتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اس آفت سے بچائے تو ہم ضرور احسان مانیں گے۔

قُلِ اللَّهُ يَعْلَمُ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كُرْبَشْ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ <sup>(٦٣)</sup>

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَعْلَمَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ

تَحْتَ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسُكُمْ شَيْعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ

بَعْضٍ طُوْلُ ظُرُكِيفَ نُصْرَفُ إِلَّا يَتَلَعَّلُهُمْ يَقْتَلُونَ <sup>(٦٤)</sup>

وَكَذَبَ بِهِ قَوْمَكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ <sup>(٦٥)</sup>

لِكُلِّ نَبَّأَ مُسْتَقْرٌ وَسُوفَ تَعْلَمُونَ <sup>(٦٦)</sup>

وَإِذَا آتَيْتَ الَّذِينَ يَخْوُضُونَ فِي أَيْتَنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

يَخْوُصُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَامُ يُسَيِّنَكَ الشَّيْطَانُ فَلَا

تَقْعُدُ بَعْدَ الْكُرْبَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ <sup>(٦٧)</sup>

وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَقْرُبُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ

ذِكْرُهُ لَعَلَّهُمْ يَتَقْرُبُونَ <sup>(٦٨)</sup>

کہہ دیجئے وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اس سے اور ہر مصیبت سے بچا لیتا ہے۔ پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ صاف صاف سمجھا دیجئے کہ تمہیں عذاب دینے کی قدرت و طاقت صرف اسی کے پاس ہے۔ وہ چاہے تو عذاب تمہارے اوپر سے لے آئے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے لے آئے یا تمہیں فرقے فرقے کر کے یا آپس میں لڑائی کی تیزی چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح مختلف پہلوؤں سے واضح کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھ جائیں۔

اور آپ کی قوم نے اسے جھٹلا دیا جو حق اور سچائی ہے۔ کہہ دیجئے کہ میں تم سے زبردستی متوانے نہیں آیا۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائیگا۔

(اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) جب آپ دیکھیں کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینی (عیب جوئی) کر رہے ہیں تو ان سے اس وقت تک دور رہیے جب تک وہ کسی اور گفتگو میں نہ لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان بھلا دے تو یاد آجائے کے بعد فوراً ائمموں کی جماعت سے اٹھ جائے۔

اور جو لوگ پر ہیز گار ہیں ان پر ان نکتہ چینی کرنے والوں کے حساب کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ البتہ پر ہیز گاروں کے ذمے نیک نصیحت کرنا ہے۔ شاید وہ بھی اللہ سے ڈرانے والے بن جائیں۔

وَذِرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِيْنَهُمْ لَعْبًا وَلَهُوَ أَغْرِيَهُمُ الْحَيَاةُ  
 الْدُّنْيَا وَذَكْرُهُ أَنْ تُبَسِّلَ نَفْسَ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ  
 دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ وَإِنْ تَعْدِلُ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ  
 مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ  
 حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

قُلْ أَنَّدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَصْرُنَا وَنَرْدَعْلَى  
 أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَسَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيْطَنُ فِي  
 الْأَرْضِ حَيْرَانَ مَلَأَ أَصْحَابُ يَدِ عَوْنَةَ إِلَى الْهُدَى أَئْتَنَا  
 قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَى وَأَمْرُنَا إِنْسِلَمَ لِرَبِّ  
 الْعَلَيْمِينَ

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ  
 تُحْشَرُونَ

اور وہ لوگ جو اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنائے بیٹھے ہیں انہیں ان کے حال پر رہنے دیجئے جنہیں دنیا کے مزے نے وہ کہ میں ڈال کر ہاہے مگر اس قرآن کے ذریعہ ان کو نصیحت کرتے رہئے تاکہ ان کرتو تو ان کی وجہ سے جو وہ کرتے چلے آرہے ہیں اس میں کچھ نہ جائیں۔ وہ عذاب جس میں گرفتار ہو جانے کے بعد مجرم کے لئے اللہ کے سوانح کوئی مددگار ہو گا نہ سفارش کرنے والا اور نہ اس سے کوئی فدیہ قبول کیا جائیگا خواہ وہ اپنا سب کچھ اس میں جھونک دے۔ یہ لوگ ہیں جو اپنی بری کمائی کے عذاب میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ اب ان کے لئے پینے کو کھولتا ہو اپانی ہے۔ ان نافرمانیوں کی سزا درونا ک عذاب ہے۔

آپ کہہ دیجئے کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان سے امیدیں باندھیں جو ہمیں نہ تو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ کوئی نقصان۔ کیا ہم الٹے پاؤں پھر جائیں جبکہ اللہ نے ہمیں راہ ہدایت پر ڈال دیا ہے۔ کیا ہم حیران و سرگرد اس انسان کی طرح جنگل میں بھکلتے پھریں جسے شیطان نے باؤلا کر دیا ہو۔ حالانکہ اس کے سامنے اس کو سیدھے راستے کی طرف پکار رہے ہوں کہ ہماری طرف آ جاؤ۔ کہہ دیجئے کہ راستہ تو وہی ہے جو اللہ نے بتایا ہے اور ہمیں اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرماں بردار ہیں۔ نماز قائم کریں اور اسی سے ڈرتے رہیں اور وہی ذات ہے جس کی طرف تم سمیئے جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ  
 يَقُولُ مَنْ فِي كُونٍ هُوَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنَفَخُ فِي  
 الصُّورِ طَاعِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ طَوْهُ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ④  
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِإِبْرَاهِيمَ أَرْسَأْتَ تَتَّخِذُ أَصْنَامًا لِلَّهِ هَذِهِ إِنِّي  
 آتَيْتُكَ وَقُوَّمَكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ⑤  
 وَكَذَلِكَ ثُرِيَّ إِبْرَاهِيمَ مَلْكُوتَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَلِيَكُونُ مِنَ الْمُؤْقِنِينَ ⑥  
 فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الْيَوْلِ سَرَّاكُوكَبًا قَالَ هَذَا سَرَّيْ فَلَمَّا آفَلَ  
 قَالَ لَا أُحِبُّ الْأَفْلِيلِينَ ⑦  
 فَلَمَّا سَرَّ الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَذَا سَرَّيْ فَلَمَّا آفَلَ قَالَ لَيْلَنْ لَمْ  
 يَهْدِنِي سَرَّيْ لَا كُونَنْ مِنَ الْقُوَّمِ الْأَصَالِيلِينَ ⑧  
 فَلَمَّا سَرَّ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَذَا سَرَّيْ هَذَا أَكْبَرْ فَلَمَّا  
 آفَلَتْ قَالَ يَقُومُ إِنِّي بَرِي عَمَّا تُشْرِكُونَ ⑨  
 إِنِّي وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَ  
 مَا آتَيْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑩

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برق پیدا کیا ہے اور (جس وقت قیامت کو حکم دے گا کہ) ہو جاتو وہ ہو جائے گی۔ اس کا کہنا حق ہے۔ جس وقت صور پھونکا جائیگا اس دن بھی صرف اسی کی سلطنت ہوگی وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جانے والا ہے وہ بڑی حکمت والا ہے۔ اور خبر رکھنے والا ہے۔

یاد کرو جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا تھا۔ کیا تو بتوں کو معبد کا درجہ دیتا ہے؟ میں دیکھتا ہوں کہ تو اور تیری قوم کھلی گمراہی میں بٹتا ہے۔ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کے عجائب دکھانے لگے تاکہ وہ کامل یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔

پھر جب اس پر رات کا اندر ہیرا چھا گیا، اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ اس نے کہا یہ میرا رب ہے؟۔ مگر جب وہ ڈوب گیا تو کہنے لگا میں ڈوبنے والوں کو دل نہیں دیتا۔

پھر جب اس نے چمکتا ہوا چاند دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے؟۔ مگر جب وہ بھی نگاہوں سے غائب ہو گیا تو کہنے لگے اگر میرا رب مجھ کو راہ ہدایت نہ دکھاتا تو میں گمراہوں میں شامل ہو جاتا۔

پھر جب سورج کو چمکتا دمکتا دیکھا تو کہا یہ ہے میرا رب؟۔ یہ تو سب میں بڑا ہے۔ پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو اس نے کہا اے میری قوم! میرا ان چیزوں سے کوئی واسطہ نہیں جنہیں تم معبدیت میں شریک سمجھ رہے ہو۔ میں نے تو اپنا رخ اس ایک ہستی کی طرف مخصوص کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کا نظام بنایا۔ اور میں ہر گز مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

وَحَآجَةَ قَوْمَهُ طَقَالَ أَتُحَاجُّونِي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَلَنِ طَوَّا  
 أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَا عَرَافِي شَيْغًا وَسَعَرَافِي  
 كُلُّ شَيْءٍ عَلَيْنَا طَافَلَتَتَنَكُرُونَ<sup>٨١</sup>  
 وَكَيْفَ أَخَافُ مَا آشَرَ كُلُّمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ آشَرَ كُلُّمْ  
 بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأُمُّ الْفَرِيقَيْنَ أَحَقُّ  
 بِالْأَمْرِ مِنِّي إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ<sup>٨٢</sup>  
 أَلَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلِدُسُوا أَيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أَوْ لِلَّهِ لَهُمُ الْأَمْرُ  
 وَهُمْ مُّهَنَّدُونَ<sup>٨٣</sup>  
 وَتِلْكَ حُجَّتَنَا أَتَيْهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى قَوْمِهِ طَرَفَعَ دَرَاجِتٍ مَّنْ  
 نَّشَأْ طَ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيهِمْ<sup>٨٤</sup>  
 وَوَهْبَنَالَّهِ اسْلَقَ وَيَعْقُوبَ طَلَّاهَدَنَيَا وَنُوْحَاهَدَنَيَا  
 مِنْ قَبْلٍ وَمِنْ ذِرَيَّتِهِ دَاؤَدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُوبَ وَيُوسُفَ وَ  
 مُوسَى وَهَرُونَ طَ وَكَذَلِكَ نَجَزِي الْمُحْسِنِينَ<sup>٨٥</sup>

اس کی قوم اس سے جھگڑ نے لگی۔ ابراہیم نے کہا کیا تم لوگ مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو۔ حالانکہ اس نے مجھے راہ ہدایت کی توفیق بخشی ہے۔ میں تمہارے بنائے ہوئے معبودوں سے نہیں ڈرتا۔ مگر ہاں میرا پروردگار ہی کچھ چاہے تو اور بات ہے۔ جو کچھ بھی ہونا ہے وہ پہلے ہی میرے رب کے علم (اور ارادے) میں ہے۔ پھر کیا تم سوچتے نہیں ہو؟

آخر میں تمہارے خود سے گھڑے ہوئے معبودوں سے کیوں ڈروں؟ جب کہ تم اللہ کی شان میں شرک کرنے سے نہیں ڈرتے۔ جس کی کوئی سند اس نے نہیں اتاری ہے بتاؤ دونوں فریقوں میں سے کس کو اطمینان قلب کا حق پہنچتا ہے؟ اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو؟

اطمینان قلب! وہ تو ان ہی لوگوں کے لئے ہے جو راہ حق پر چل رہے ہیں۔ جنہوں نے ایمان پالیا اور جنہوں نے اپنے ایمان میں شرک کی ملاوٹ نہیں کی۔ تو یہ تھی ہماری مضبوط ولیل جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں سکھائی تھی ہم جس کے چاہتے ہیں درجات کو بلند کر دیتے ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ تمہارا رب ہی علم رکھتا ہے اور حکمت بھی۔

پھر ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب جیسی اولاد عطا کی اور ان میں سے ہر ایک کو راہ ہدایت دکھائی۔ وہی راہ ہدایت جو ہم نے ان سے پہلے نوع کو دکھائی تھی اور پھر اس کی نسل میں سے داؤ اور سلیمان اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہدایت عطا کی۔ اسی طرح ہم بڑھ چڑھ کر کام کرنے والوں کو انعام دیا کرتے ہیں۔

وَزَرْ كَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ طَ كُلُّ مِنَ الصلِّحِينَ ۝

وَإِسْعَيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوسُفَ وَلُوْطًا طَ كَلَّا فَضَلَّنَا عَلَىٰ

الْعَلَمِينَ ۝ وَمِنْ أَبَاءِهِمْ وَذُرِّيَّتِهِمْ وَأَخْوَانِهِمْ وَ

اجْتَبَيْهِمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ طَ وَلَوْ

أَشَرَّ كُوَّالَعَجِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

أُولَئِكَ الَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۝ قَاتِلُ

يَكْفُرُ بِهَا هُوَ لَا يَفْقَدُ وَكُلُّنَا بِهَا قَوْمًا يُسُوءُونَا بِهَا يُكَفِّرُونَ ۝

أُولَئِكَ الَّذِينَ هُدَى اللَّهُ فِيهِدَاهُمْ أَقْتَدِهِ ۝ قُلْ لَآ أَسْلَكُمْ

عَلَيْهِ أَجْرًا طَ إِنْ هُوَ إِلَّا ذُكْرٌ لِلْعَلَمِينَ ۝

اور زکریا اور یحییٰ اور الیاسؑ کو بھی راہ ہدایت دکھائی۔ یہ سب کے سب (اللہ کے) پسندیدہ بندوں میں تھے۔ اور راہ ہدایت اسماعیلؑ اور یسوعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ کو بھی دکھائی اور ان سب کو ہم نے تمام جہان والوں پر فضیلت بخشی۔ اور (اتنا ہی نہیں) ہم نے ان کے باپ دادا، ان کی اولادوں اور ان کے بھائیوں میں سے بہت سوں کو نواز اور انہیں اپنی خدمت کے لئے چن لیا اور سیدھی راہ کی طرف ان کی رہنمائی کی۔

یہ اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے ہدایت کے راستہ پر چلاتا ہے اگر کہیں ان لوگوں نے بھی شرک کیا ہوتا تو ان کے سارے اعمال بر باد ہو کر رہ جاتے۔

یہ لوگ تھے جنہیں ہم نے آسمانی کتاب، حکم<sup>۱</sup> اور نبوت عطا کی تھی۔ لہذا (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر یہ لوگ اس پیغام حق کو ماننے سے انکار کر رہے ہیں تو ہم نے بہت سے ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں جو اس کا اقرار کرنے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) جن انبیاء کا نام لیا گیا ہے وہی اللہ کی طرف سے ہدایت یافتہ تھے۔ تو آپ بھی ان کی روشن پر چلنے آپ کہد تجھے میں تم سے پیغام پہنچانے کا کوئی صلد نہیں مانگتا۔ یہ تو دنیا جہان والوں کے لئے عام نصیحت ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ  
 مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَبَ الَّتِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُوحًا  
 وَهُدًى لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدِلُونَهَا وَتُخْفِونَ  
 كَثِيرًا وَعُلِّمْتُمُّ مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنْتُمْ وَلَا أَبَاكُمْ قُلِ اللَّهُ لَا شَمَّ  
 دَرُّهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ⑨١  
 وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرِّكٌ مُصَدِّقُ الَّتِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَ  
 لِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرْبَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِالْأُخْرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ⑨٢  
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كِنْبًا أَوْ قَالَ أُوْحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ  
 يُوْحِي إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ طَ

اور منکرین نے اللہ کی وہ قدر نہ پہچانی جو اس کی قدر پہچاننے کا حق تھا جب انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی۔ آپ ان سے پوچھئے وہ کتاب جو موئیٰ لے کر آئے تھے وہ کس نے نازل کی تھی۔ جس میں لوگوں کے لئے نور بھی تھا اور ہدایت بھی۔ جسے تم نے متفرق اور اق میں رکھ چھوڑا ہے۔ کچھ تو لوگوں کو دکھاتے ہو اور بہت کچھ چھپا لیتے ہو۔ وہ کتاب جس نے تمہیں وہ علم دیا تھا جونہ تم جانتے تھے نہ تمہارے آبا و اجداد جانتے تھے۔ آپ فرمادیجھے کہ یہ کتاب اللہ نے نازل کی ہے۔ بس آپ ان کو چھوڑ دیجھے تاکہ وہ اپنی ہٹ دھرمیوں سے شوق کرتے رہیں۔

یہ قرآن بھی ایک کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔ جو اس سے پہلے نازل کی گئی ہیں تاکہ آپ ان اہل مکہ اور ان بستی والوں کو جو اس کے اطراف کے رہنے والے ہیں آگاہ کر دیں اور جو لوگ آخرت پر یقین کامل رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی یقین کامل رکھتے ہیں۔ اُگ نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑتا ہے یا دعویٰ کرتا ہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے جب کہ اس پر کوئی وحی نازل نہ کی گئی ہو یا وہ دعویٰ کرے کہ میں بھی نازل شدہ وحی کی طرح اپنی نازل شدہ چیز پیش کر سکوں گا۔

وَلَوْ تَرَى إِذَا الظَّالِمُونَ فِي غَمَّاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلِكَةُ بَا سُطُوا  
 أَيْدِيهِمْ حَأْرِجُوا أَنفُسَكُمْ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ  
 إِنَّا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنِ اِيتِهِ  
 تَسْتَكِبِرُونَ ⑨٢

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي أَدْبَارِ كَمَا خَلَقْنَاهُمْ أَوْلَ مَرَّةً وَتَرَكْتُمْ مَا  
 خَوَّلْنَكُمْ وَرَأَءَ ظُهُورَكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شَفَعًا إِلَّا  
 الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيهِمْ شَرٌّ لَّهُ لَقَدْ تَقْطَعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ  
 عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَرْعُونَ ⑨٣

إِنَّ اللَّهَ فَالْقُوَّاتِيْنَ وَالثَّوَّابِيْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ  
 مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيَّ ذَلِكُمُ اللَّهُ فَإِنْ تُؤْفَكُونَ ⑨٤  
 فَالْقُوَّاتِيْنَ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالقَمَرَ  
 حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيِّ ⑨٥

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کاش اپنے آپ پر ظلم کرنے والے لوگوں کو آپ اس حالت میں دیکھ سکتے جبکہ وہ موت کی ختیوں میں پڑے ہاتھ پاؤں مار رہے ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر انہیں ڈانت رہے ہوں گے کہ چلو ادھر نکالو اپنی جان۔ آج تمہیں اس ناحق بکواس کے عوض جو تم اللہ پر تھمت دھرا کرتے تھے۔ اور اس گی آیات کے مقابلے میں بڑی رعونت دکھایا کرتے تھے ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔

اور ہم کہیں گے کہ تم ہمارے پاس ویسے ہی اکیلے تن تنہا آگئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اور وہ سارا ساز و سامان بھی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا تھا۔ اور (کیا بات ہے کہ) ہم تمہارے ساتھ ان سفارش کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کا تمہیں گھمنڈ تھا کہ تمہارے کام بنانے میں (میرے ساتھ) ان کا بھی سماجھا ہے۔ اب نہ تم ان کے ساتھ نہ وہ تمہارے ساتھ۔ وہ بے یار و مددگار چھوڑ گئے جن پر تم ناز کیا کرتے تھے۔

بے شک اللہ وہ ہے جو دانے اور گھٹلی کو پھوڑ کر نکالتا ہے، جو بے جان سے جاندار اور جاندار سے بے جان کو نکالتا ہے۔ یہ سارے کام کرنے والا تو اللہ ہے پھر تم کیوں بہکے جا رہے ہو؟

وہی (پردهہ ظلمات سے) مسلسل صبح پر صبح نکالنے والا ہے۔ اسی تھما رے آرام کے لئے رات بنائی ہے۔ اسی نے سورج اور چاند کو ایک حساب سے مقرر کر دیا ہے۔ اس نظام کا بنانے اور چلانے والا وہی ہے جو تمام طاقت اور تمام علم رکھتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلْمَتِ الْبَرِّ وَ  
الْبَحْرِ قَدْ فَصَلَنَا الْأَلَيْتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ⑨٤

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ كُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدَةً فَمُسْتَقْرٌ وَ  
مُسْتَوْدِعٌ قَدْ فَصَلَنَا الْأَلَيْتِ لِقَوْمٍ يَقْهُونَ ⑨٥

وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا هُوَ فَأَخْرَجَنَا بِهِ نَبَاتٍ كُلِّ  
شَيْءٍ فَأَخْرَجَنَا مِنْهُ خَضِرًا إِنْ هُوَ بَحَبَّا مُتَرَاكِبًا وَمِنْ  
الْخُلِّ مِنْ طَلْعَهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنْتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ  
وَالرَّيْتُونَ وَالرُّمَانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرُ مُتَشَابِهٍ أَنْظُرُوهُ إِلَى  
ثَمَرَةٍ إِذَا أَثْبَرَ وَيَنْعِمْ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَا يَتِي لِقَوْمٍ  
يُؤْمِنُونَ ⑨٦

وَجَعَلُوا إِلَهًا شَرَكًا لِلْجِنَّ وَخَلَقُوهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنْتَتِ  
بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ⑨٧

بِدِيْعِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنِّي يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ  
صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيهِمْ ⑨٨

وہی ہے جس نے ستاروں کو چراغ راہ بنایا تاکہ تم زمین اور سمندر کی لق و دق پہنائیوں میں راستہ پاسکو۔ علم والوں کیلئے ہم نے وضاحت سے اپنی نشانیاں بیان کر دی ہیں۔

اور وہی ہے جس نے تم سب کو ایک شخص واحد سے پیدا کیا۔ پھر تمہاری زندگی اور تمہاری موت کی جگہ طے کر دی ہے۔ بے شک سوچنے سمجھنے والوں کے لئے ہم نے نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

اور وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر اس سے ہر قسم کے نباتات اگائے اور ہرے بھرے کھیت اور باغات پیدا کئے۔ پھر ان میں سے (خوشے اور) پھل جو باہم اوپر تلے گئے ہوئے ہوتے ہیں اور کھجور کے گاٹھے پھلوں کے جھکے ہوئے پھلوں والے جو لٹکے ہوئے ہیں اور اسی سے انگوروں اور زیتون اور اناروں کے باغات پیدا کئے۔ جن کے پھل باہم ملتے جلتے بھی ہیں اور پھر باہم مختلف بھی۔ ان درختوں کے پھلوں کو پھر ان کے پھلنے پھونے کی کیفیتوں کو غور کی نگاہوں سے دیکھو۔ ان میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اور یہ لوگ جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں حالانکہ اللہ ہی نے انہیں پیدا کیا ہے۔ یہ لوگ مارے جہالت کے اس کے لئے بیٹوں اور بیٹیوں کا افسانہ گھرتے ہیں۔ وہ تو اس سے پاک ہے اور ان کی تمام افسانہ تراشیوں سے بلند و بالا ہے۔

وہ تو تمام آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور جب اس کا جوڑا ہی نہیں پھر اس کی اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟ وہی تو ہے جس نے تمام چیزیں بنائی ہیں اور ہر چیز کا اسکو مکمل علم حاصل ہے۔

ذلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَوِيلٌ ⑩

لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ

اللَّطِيفُ الْخَيِيرُ ⑪

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَارًا مِّنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ

عَيَّنَ فَعَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ⑫

وَكَذِلِكَ نُصَرِّفُ الْأَيَتِ وَلَيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِئَلَّيْسَنَةَ لِقَوْمٍ

يَعْلَمُونَ ⑬

إِثْبِغُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ

عَنِ الْمُشْرِكِينَ ⑭

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكَ وَمَا جَعَلَنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا وَمَا

أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ⑮

یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ وہی ہر چیز کا خالق و مالک ہے تم اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ تمہاری ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔

نگاہیں اس کو پانہیں سکتیں مگر وہ نگاہوں کو پالیتا ہے۔ وہ باریک سے باریک شے کو دیکھتا ہے اور ذرہ ذرہ کی خبر رکھتا ہے۔

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دیکھنے اور بوجھنے کی نشانیاں آگئیں۔ تو جس نے ان نشانیوں کو دیکھا اور بوجھا تو اپنے ہی فائدے کے لئے۔ اور جو اندھا رہا تو ذمہ داری اسی پر ہے (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہہ دیجیے) کہ میں تم پر کوئی نگراں نہیں ہوں۔

ہم اسی طرح دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں۔ تاکہ جاہل و نادان لوگ کہنے لگیں کہ آپ نے یہ باتیں کس سے پڑھی ہیں؟ اور دانشمند اس سے روشنی حاصل کریں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ اس کی اطاعت کرتے رہیں جو وحی آپ کے رب کی طرف سے آپ کی طرف آتی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور شرک کرنے والوں کی طرف دھیان نہ دیں۔

اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ نہ تو ہم نے آپ کو ان پر نگراں بنایا ہے اور نہ آپ ان پر کارساز (محخار) ہیں۔

وَلَا تَسْبِّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيُسَبِّوْا اللَّهَ عَنْ وَالْ

يُغَيِّرِ عِلْمٍ طَكْذِيلَكَ زَيَّنَ الْجَلِيلَ أُمَّةٌ عَمَّا لَهُمْ صَشْمَ إِلَى رَأْيِهِمْ

مَرْجِعُهُمْ فَيُنَسِّعُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑯

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهَنَّمَ لِئِنْ جَاءَهُمْ أَيَّةً لِيَوْمَ مِنْ

بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْأَيْتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشَعِّرُ كُمْ لَا أَنَّهَا إِذَا

جَاءَتُ لَا يُؤْمِنُونَ ⑯

وَنُقْلِبُ أَفْئِدَاتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوْلَى مَرَّةً وَ

نَذَرُهُمْ فِي طُغْيَا نَاهِمُ يَعْمَهُونَ ⑰

اور (اے ایمان والو!) ان کو گالی نہ دو جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پاکارتے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ مارے جہالت کے یہ لوگ جواب اللہ کی شان میں حد سے گذر کر بے ادبی کرنے لگ جائیں۔ دیکھو اسی طرح ہم نے ہر فرقے کے اعمال کو ان کی نگاہوں میں خوش نما بنا دیا ہے۔ پھر ان سب کو اپنے رب کے پاس ہی واپس پہنچانا ہے۔ تب وہ ان کو بتا دے گا جو کچھ کرتے تھے۔

یہ لوگ اللہ کی بڑی بڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ اگر کوئی اور مجذہ ہمیں دکھایا جائے تو ہم ضرور ایمان لے آئیں گے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجئے کہ نشانی اور مجذات تو اللہ کے پاس ہیں۔ اور (اے ایمان والو!) تمہیں کیا خبر ہے کہ جب وہ نشانی آجائے گی تو بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

ہم اسی طرح ان کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیں گے جس طرح پہلی مرتبہ نشانیوں کے باوجود وہ ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لئے چھوڑ رکھیں گے۔

وَلَوْلَا أَنَّا

وَلَوْلَا نَأَنَّا زَلَّنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِئَكَةُ وَكَلَّهُمُ الْمَوْتَىٰ وَحَشَرَنَا  
عَلَيْهِمُ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا يُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَ  
لِكُنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ⑩١

وَكَذِلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا لِشَيْطَانِ الْإِنْسَانِ وَالْجِنِّ  
يُوحِي بَعْضُهُمُ إِلَيْبعْضٍ ذُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْشَاءَ  
نَبِيٍّ كَمَا فَعَلُوا فَقَدْ رُهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ⑩٢

وَلِتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْيَادُهُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَ  
لِيَرْضُوا وَلِيَقْتَرُفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ⑩٣

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغَى حَكْمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ  
مُفَصَّلًا وَالَّذِينَ أَتَيْتُهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ  
رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُسْتَرِّينَ ⑩٤

## وَلَوْاَنَا

اگر ہم ان پر فرشتے اتار دیں اور مردے ان سے باتیں کرنے لگیں اور تمام مردوں کو بھی زندہ کر کے ان کے سامنے لا کھڑا کر دیں تب بھی یہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ سوائے اس کے کہ اللہ ہی چاہے تو اور بات ہے۔ ان میں بڑی تعداد انوں کی ہے۔

اور اسی طرح ہم نے شرارت پسند انسانوں اور سرکش جنوں کو ہر بی کا دشمن بنایا ہے جو وہ فریب دینے کے لئے ایک دوسرے کو بناوٹی باتیں سکھاتے ہیں۔ اور اگر (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کا پروردگار چاہتا تو یہ لوگ ایسا کام نہ کرتے۔ اس لئے آپ ان کو اور انکی افતرا پردازیوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے۔

اور اور ہم نے ان کو اس لئے چھوڑ رکھا ہے تاکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ ان ہی فریب آمیز سازشوں میں لگے رہیں اور وہ ان ہی برے کاموں کے مشغلوں کو پسند کرتے رہیں جس میں وہ آج تک بتلا رہے ہیں۔

آپ کہہ دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بنالوں؟ جب کہ پوری تفصیل سے آسمانی کتاب اس نے تم لوگوں کی طرف نازل کی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہلے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ قرآن برحق ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب ہی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

وَتَمَتْ كِلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْ لَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَتِهِ وَ

هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ⑯٥

وَإِنْ تُظْعِنُ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضْلُوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ط

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ⑯٦

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضْلِلُ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بِالْمُهَتَّدِينَ ⑯٧

فَلَكُلُّوا مِنَادِذَ كَرَاسِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَتِهِ مُؤْمِنُينَ ⑯٨ وَ

مَا لَكُمْ أَلَّا تَكُلُّوا مِنَادِذَ كَرَاسِمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَلَ تَكْمِمَ مَا

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا أَصْطَرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا يَضْلُلُونَ

بِإِيمَانِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ⑯٩

وَذَرُوا اَظَاهَرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ⑯١٠

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کا کلام سچائی اور انصاف کے لحاظ سے حرف آخر ہے۔ کوئی اس کے کلام میں روبدل کرنے والا نہیں ہے۔ وہی سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر آپ نے ان بہت سارے لوگوں کی بات مان لی جو دنیا میں ہستے ہیں تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے۔ وہ اس طرف چلتے ہیں جدھران کا وہم و مگان اور اندازہ لے جائے اور وہ شک و قیاس میں ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔

بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بہک گیا ہے۔ اور وہ خوب جانتا ہے کہ کون راہ ہدایت پر ہے۔

اگر تم لوگ اللہ کی آیات پر ایمان رکھتے ہو تو اس ذبیحہ میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اور جس ذبیحہ پر اللہ کا نام لیا گیا ہے اس کے کھانے میں تمہیں کیا اغذر ہے حالانکہ اللہ نے کھول کر بتا دیا ہے کہ اس نے تم پر کیا کیا حرام کر دیا ہے۔ سوائے اس کے کہم ان کے کھانے کے لئے مجبور ہو جاؤ۔ اور بہت سارے لوگ جو علم و عقل نہیں رکھتے مخفی نفسانی خواہشات کے پیچے خود بھی بہک رہے ہیں اور تمہیں بھی فریب دے رہے ہیں۔ تمہارا رب ان حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

اس لئے ظاہری گناہ اور باطنی گناہ سے بچتے رہو۔ وہ لوگ جو گناہ پر گناہ سمیٹ رہے ہیں جلد ہی اپنے کرتو تو اس کی سزا پائیں گے۔

وَلَا تَأْكُلُوا مِنَ الْمَأْمَنِ يُذَكَّرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفَسقٌ طَّوَانَ  
 الشَّيْطَنَ لَيُؤْخُونَ إِلَى أَوْلِيَّهُمْ لِيُجَادِلُوكُمْ حَوَانَ  
 أَطْعَمْتُهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ⑯  
 أَوَمْنَ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي  
 لَيَالِيْنَ كَبَنْ مَثُلُهُ فِي الظُّلْمَتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا طَكْذِيلَكَ  
 زَيْنَ لِلْكُفَّارِ يُنَاهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑰  
 وَكَذِيلَكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرِيَّةٍ أَكْبَرَ مُجْرِمٍ بِهَا لِيَسْكُرُوا  
 فِيهَا طَ وَمَا يَسْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ⑱  
 وَإِذَا جَاءَهُمْ أَيَّةً قَالُوا إِنَّهُ مِنْ حَتَّىٰ نُوْتَيْ مِثْلَ مَا أُوتِيَ  
 رَسُولُ اللَّهِ أَلَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ طَ سَيِّصِيبُ  
 الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٍ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا  
 يَسْكُرُونَ ⑲

اور اس جانور سے مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ ایسا کرنا فرق (نافرمانی) ہے۔ بے شک شیاطین (جن و انس) اپنے ہم ساز اور ہم راہ لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات ڈالتے رہے ہیں تاکہ وہ تم سے فضول بھیش کرتے پھریں۔ اور اگر تم ان کے فریب میں آگئے تو تم بھی مشرک بن جاؤ گے۔

بھلا وہ شخص جو مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندگی عطا کی اور اسے وہ روشنی عطا کی جس کی بدولت وہ لوگوں کے درمیان (زندگی کی) را ہیں طے کرتا ہے۔ کہیں وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں بھٹک رہا ہے اور کسی طرح وہاں سے نکل نہ سکتا ہو۔ اسی طرح کافروں کی نگاہ میں ان کے کام خوشنما بنا دیجے گئے ہیں۔

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں مجرموں کے کرتا دھرتا بنا دیجے ہیں کہ وہاں مکروہ فریب کا جال پھیلاتے رہیں۔ وہ اپنے مکروہ فریب کے جال میں خود ہی پھنس رہے ہیں مگر ان کو ذرا خبر نہیں۔

جب ان کے پاس ہماری کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ اس وقت تک نہ مانیں گے جب تک ہمیں بھی وہ چیز نہ دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی پیغامبری کا کام کس سے لے اور کس طرح لے۔ وہ وقت دور نہیں ہے جب یہ مجرمین اپنے کرتلوں کے باعث اللہ کے حضور سخت ذلت اور سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔

فَمَنْ يُرِدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرُحُ صُدُورَهُ لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَنْ  
يُرِدُ أَنْ يُضْلِلَهُ يَجْعَلُ صُدُورَهُ ضَيْقًا حَرَجًا كَانَتِيَاصَعَدُ فِي  
السَّيَاءِ ۖ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا  
يُؤْمِنُونَ ⑯

وَهَذَا صَرْاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۖ قَدْ فَصَلَنَا إِلَيْتِ لِقَوْمٍ  
لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِهَا كَانُوا  
يَعْمَلُونَ ⑰

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۖ يَمْعَشُ الرُّجُونَ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ  
الْإِنْسَانَ ۖ وَقَالَ أَوْلَيَوْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ بَنَاهَا اسْتَيْعَ بَعْضًا  
بِعَضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا ۖ قَالَ إِنَّمَا مَثُواكُمْ  
خُلُدِيْنَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلَيْهِمْ ⑱  
وَكَذَلِكَ نُوَلِّ بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْصًا بِهَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑲

پھر جس کو اللہ ہدایت بخشنما چاہتا ہے اس کے دل کو اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے اس کے دل کو تنگ کر دیتا ہے اور ایسا جکڑتا ہے گویا وہ آسمان کی طرف زبردستی کھنچا چلا جا رہا ہے۔ اسی طرح اللہ گندگی کے عذاب میں ان سب کوڈالتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

آپ کے رب کی طرف سے یہ استقامت کا راستہ ہے۔ ہم نے اس کے نشناخت راہ کوان لوگوں کے لئے واضح کر دیا ہے جو غور کرتے ہیں۔ ان ہی کے لئے اپنے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہ ان کے اعمال میں ان کا مددگار ہے۔

اور وہ دن جب کع اللہ تعالیٰ حشر میں ان سب کو جمع کرے گا (اور جنوں سے فرمائے گا) ”اے قوم جنات! تم نے تو لوگوں میں سے بہت سوں کو اپنا تابع بنالیا تھا۔ اور اس وقت انسانوں میں سے وہ جوان کے ساتھ کام میں شریک رہے تھے پکاریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں قوموں نے ایک دوسرے کو خوب استعمال کیا ہے یہاں تک کہ ہم آج اس مقرر دست پر پہنچ گئے ہیں جو آپ نے ہمارے لئے مقدر کر دیا تھا۔ اللہ فرمائے گا۔ تم سب کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اس میں تم سب ہمیشہ ہمیشہ رہو گے مگر ہاں جسے اللہ بچانا چاہے بے شک آپ کا پروردگار علم و حکمت دونوں پر حاوی ہے۔

اور ہم اسی طرح (جن و انس کے) ظالموں کو ایک ساتھ ملا دیں گے جونکہ وہ اعمال میں مشترک تھے۔

لِيَمْعَشُ الْجِنُّ وَالإِنْسَانُ إِذَا تَبَرَّأْتُمْ مُّرْسِلٌ مِّنْكُمْ يَقْصُدُونَ  
 عَلَيْكُمْ أَيْتِي وَيُنْذِرُكُمْ لِقَاءَ يَوْمًا مُّكَفَّهُنَّا قَالُوا شَهِدْنَا  
 عَلَىٰ أَنفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ  
 أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ ⑯ ذَلِكَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سَبُكَ مُهْلِكَ الْقُرْبَى  
 بِظُلْمٍ وَآهُلُهَا غَافِلُونَ ⑰ وَلِكُلِّ دَرَاجَتٍ مِّنَ اعْمَلِهِ وَمَا رَأَبْكَ بِغَافِلٍ عَمَّا  
 يَعْمَلُونَ ⑱ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَاءُ يُهْبِكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ  
 بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِّنْ ذُرَيْتَهُ قَوْمًا أَخَرِينَ ⑲  
 إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَاتِّ لَوْمًا مَا آتَتُمْ بِسُعْدِرِزِينَ ⑳  
 قُلْ يَقُولُ مَا عَمَلُوا عَلَىٰ مَكَانِتِكُمْ إِنَّ عَامِلَ حَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَ  
 مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ طِ اَللَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ㉑

فرمایا جائے گا کہ اے گروہ انس و جن کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے وہ پیغمبر نہیں آئے تھے جو تمہیں ہماری آیات سنایا کرتے تھے اور تمہیں اس دن سے ڈراتے تھے، جو تم اب دیکھ رہے ہو؟ ”کہیں گے“ کہ ہاں ہم اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ اور وہ خود ہی اقرار کرنے لگیں گے کہ وہ اہل کفر میں سے تھے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ رسولوں کا بھیجننا اس لئے ہے کہ آپ کے پروردگار کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ وہ کسی بستی والوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے تباہ و بر باد کر دے اور ان (قریبہ والوں) کو احکام الٰہی کی خبر ہی نہ ہو۔ اور اعمال کے لحاظ سے جسے وہ کرتے ہیں سب انسانوں کے لئے درجے مقرر ہیں اور آپ کا پروردگار ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔ اور آپ کا پروردگار بے نیاز بھی ہے اور رحم و کرم والا بھی۔ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو ہٹا دے اور تمہارے بعد جس کو چاہے تمہارا جانشین بنادے۔ جس طرح تمہاری موجودہ نسل کو پہلی نسل کے بعد اٹھایا گیا ہے۔ تم سے جس (النصاف کے دن) کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اس کا آنا یقینی ہے۔ اور تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہدیججے اے میری قوم! تم اپنے طور پر کام کرتے رہو۔ میں بھی اپنے طور پر کام کرتا رہوں گا۔ جلد ہی تمہیں پتہ لگ جائے گا کہ کس کو آخرت کا گھر ملتا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ ظالموں کو بھی فلاح و کامیابی حاصل نہ ہوگا۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِنَ الدَّارِيَةَ أَمِنَ الْحَرْثَ وَالْأَنْعَامَ نَصِيبًا فَقَالُوا

هَذَا إِلَيْهِ يُرْبَزُ عُوِيهِمْ وَهَذَا الشَّرُّ كَمَا إِنَّا كَانَ لِشَرِّ كَمَا إِرْبَزُهُمْ فَلَا

يَعْصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ اللَّهُ فَهُوَ يَعْصِلُ إِلَى شَرِّ كَمَا إِرْبَزُهُمْ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ⑯

وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْ لَا دِهْمُ

شَرِّ كَمَا أُهْمِلُهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ

اللَّهُ مَا فَعَلَوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ⑰

وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءَ

بِرَّ عِيهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَدْكُرُونَ

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءٌ عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهُمْ بِمَا كَانُوا

يَفْتَرُونَ ⑱

اور یہ لوگ اللہ کے لئے ایک حصہ خود اسی کی پیدا کی ہوئی کھیتیوں اور مویشیوں میں سے مقرر کرتے ہیں۔ پھر اپنے ذہن اور ظن سے کہتے ہیں کہ یہ اللہ کا حصہ ہے اور یہ ہمارے بنائے ہوئے معبدوں کا حصہ ہے۔ لطف یہ ہے کہ جو حصہ ان کے بنائے ہوئے شر کاء کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا۔ اور جو حصہ اللہ کے لئے ہے وہ ان کے بنائے ہوئے شر کاء کو پہنچ جاتا ہے۔ وہ لوگ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔

اور اسی طرح بہت سے مشرکین کے خیال میں ان کے معبدوں نے ان کی اولاد کے قتل کو (ان کی نظروں میں) بہت خوبصورت بنارکھا ہے تا کہ وہ ان کو بر باد کر دیں اور دین کو ان پر مشتبہ کر دیں۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان کو اور جو کچھ یہ غلط باقیں بنار ہے ہیں نظر انداز کر دیجئے۔

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مویشی اور یہ کھیتی ممنوع ہیں۔ ان کو کوئی نہ کھائے مگر جس کو ہم اپنی مرضی سے چاہیں۔ پھر کچھ جانوروں کی پیٹھ پر چڑھنے کو ممنوع قرار دیتے ہیں اور کچھ جانور ہیں جن پر ذبح کے وقت اللہ کا نام نہیں لیتے۔ یہ سب کچھ ڈھونگ ہے اور اللہ انہیں ان بہتان طرازیوں کی سزادے گا جو وہ بہتان باندھتے ہیں۔

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِهِنَّ إِلَّا نَعَامٌ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا  
وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَرْضِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شَرٌّ كَاعِنٌ

سَيِّجُرُّهُمْ وَصُفْهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ <sup>١٦٩</sup>

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَمُوا  
مَا رَأَى قَهْمُ اللَّهِ افْتَرَ آءَ عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلَّوْا وَمَا كَانُوا

مُهْتَدِينَ <sup>١٧٠</sup>

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ مَعْرُوشَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَتٍ وَ  
النَّحْلَ وَالرَّبَّعَ مُخْتَلِفًا أُكْلَهُ وَالرَّيْتَونَ وَالرَّمَانَ  
مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٖ كُلُّوْمَنْ ثَبَرَةٌ إِذَا أَثْبَرَ وَأَتُوا  
حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادَهُ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُسْرِفِينَ <sup>١٧١</sup>

اور وہ کہتے ہیں کہ ان (مخصوص) جانوروں کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ تو صرف ہمارے مردوں کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کا کھانا ہماری عورتوں پر حرام ہے۔ مگر جو بچہ مردہ پیدا ہو تو اس کے کھانے میں مرد عورت شرکت کر سکتے ہیں۔ اللہ انہیں ان باتوں پر سزادے گا جو انہوں نے گھڑ رکھی ہیں۔ وہ صرف حکمت والا ہی نہیں ہے بلکہ سب کچھ جانے بوجھنے والا بھی ہے۔

بے شک وہ احمق اور نادان لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس کے دیئے ہوئے رزق کو (جس پر بھی چاہا) حرام ٹھہرایا۔ وہ سخت نقصان اٹھانے والے ہیں وہ گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہ ہرگز ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گے۔

(اللہ) وہی ہے جس نے طرح طرح کے باغ پیدا کئے۔ وہ بھی جو مچانوں پر چڑھائے جاتے ہیں اور وہ بھی جو مچانوں پر نہیں چڑھائے جاتے۔ اور نخست ان اور کھیتیاں جن سے انواع و اقسام کی غذا میں حاصل ہوتی ہیں اور زینتوں اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی اور پھر الگ الگ بھی۔ ان کے پھل کھاؤ جب وہ پھل دینے لگیں۔ اور ان کے (شرعی) حقوق ادا کرو جب انہیں کاٹو مگر فضول خرچی نہ کرو۔ بے جا خرچ کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا۔

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا طَكُونًا مَا رَزَقْنَا لِلَّهُ وَلَا  
تَتَّبِعُوا حُطُوطَ الشَّيْطَنِ طَإِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ١٣٢

ثَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ مِّنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ  
إِنَّ الدَّكَرَيْنِ حَرَمَ مَا مِنَ الْأَنْثَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ  
الْأَنْثَيْنِ طَسْعَوْنِ يَعْلَمُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ١٣٣

وَمِنَ الْأَبِيلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ إِنَّ الدَّكَرَيْنِ  
حَرَمَ مَا مِنَ الْأَنْثَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأَنْثَيْنِ طَ  
أَمْ كُنْتُمْ شَهِدَاءَ إِذَا دُوَصْلُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِنَ  
إِفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كِنْبَالِيُّضَلَّ الْمَنَاسِ بِغَيْرِ عِلْمٍ طَ إِنَّ اللَّهَ لَا  
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّلِيمِينَ ١٣٤

قُلْ لَا إِنَّمَا أَوْحَى إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا  
أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ حِنْزِيرٍ فِيَّ  
رِجْسٌ أَوْ فَسَقًا أَهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ أَصْطَرَ غَيْرَ بَاغِ وَلَا  
عَادِ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ سَّارِحِينَ ١٣٥

اور اسی نے مویشی بنائے وہ بھی جو بوجھ اور سواری اٹھانے کے کام آتے ہیں (اور وہ بھی جن کو گوشت کھانے میں اور کھال بچھانے میں استعمال کیا جاتا ہے)۔ جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو بلکہ شبہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

اسی نے پیدا کئے آٹھ نرمادہ۔ بھیڑ میں سے دوزرا اور مادہ اور بکری میں سے دوزرا اور مادہ۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ان سے پوچھئے اللہ نے ان کے زر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ کو۔ یا وہ بچے جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں؟ اگر تم سچے ہو تو ذرا ~~اللہ~~ لا کر بتا دو۔

اور اسی نے پیدا کئے اونٹ میں سے دوا اور گائے میں سے دو۔ پوچھئے اللہ نے ان کے نروں کو حرام کیا ہے یا ان کے دونوں مادہ کو۔ یا وہ بچے جو اونٹی اور گائے کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم حاضر تھے جب اللہ نے یہ حکم دیا تھا؟ پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے تاکہ بلا علم (بلا عقل، بلا تحقیق) لوگوں کو گمراہ کرتا پھرے۔ یقیناً اللہ ایسے خالموں کو راہ راست نہیں دکھاتا۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ان سے کہہ دیجئے کہ جو وحی مجھ پر نازل ہوئی ہے اس میں تو کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام نہیں کی گئی ہے مگر مردار۔ بہتا ہوا خون۔ سور کا گوشت کہ جو بالکل ناپاک ہے یا وہ جانور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو کہ وہ فتنہ ہے۔ البتہ اگر کوئی سخت مجبوری کی حالت میں کھا لے۔ نہ تو اس کا ارادہ نافرمانی کا ہونے وہ حد ضرورت سے بڑھنے کی کوشش کرتا ہو تو بے شک آپ کا پروردگار بڑا مغفرت کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّ مَنَاكِلَ ذِي ظُفْرٍ حَ وَمِنَ الْبَقَرِ  
 الْعَنْمِ حَرَّ مَنَاعَلِيهِمْ سُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلْتُ ظُهُورُهُمَا أَوْ  
 الْحَوَالِيَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ طَذِيلَكَ جَزِيهِمْ بِمَغْيِبِهِمْ وَإِنَّا

لَصِدِّيقُونَ ⑯٣

فَإِنْ كَذَّبُوكَ قُلْ رَبُّكُمْ دُوَرَ حَمَةٌ وَاسْعَةٌ حَ وَلَا يُرَدُّ

بِأُسْهَةٍ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ⑯٤

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْشَاءَ اللَّهِ مَا أَشْرَكُنَا وَلَا أَبَا وَنَا  
 وَلَا حَرَّ مَسَامِنْ شَئِيْعَ طَذِيلَكَ كَذِيلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ  
 حَتَّىٰ ذَا قُوَا بَاسَنَا طَقْلَهُلْ عَنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتَخْرُجُونَا لَنَا طَ

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الضَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ⑯٥

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ حَ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَكُمْ أَجْمَعِينَ ⑯٦

اور اہل یہود پر ہم نے ناخن والے سارے جانور حرام کر دیئے تھے۔ اور گائے اور بکرے کی چربی بھی سوائے اس چربی کے جوان کی پیٹھ یا ان کی آنکوں سے یا ہڈی سے لگی رہ جائے۔ یہ مزرا ہم نے ان کی بغاوت پر دی تھی۔ اور ہم بے شک سچ بولنے والے ہیں۔

اب اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے تمہارے رب کی رحمت و سعیج ہے۔ مگر اس کا عذاب گناہ کاروں سے ٹلنے والا نہیں ہے۔

(جھوٹ موث بحث اور کٹھجتی کے لئے) یہ مشرکین ضرور کہیں گے

کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا کبھی شرک نہ کرتے اور نہ ہم کسی حلال کو حرام ٹھہرایتے۔ (فرمایا کہ) ان سے پہلی نسل نے بھی اسی طرح جھوٹے بہانے گھڑے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ذرا ان سے پوچھئے کیا تمہارے پاس واقعی کوئی علم ہے جسے تم پیش کر سکو؟ تم تو انکل پر چل رہے ہو۔ تم تو گمان و خیال پر بھاگ رہے ہو۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) کہہ دیجئے کہ نظر و عقل سے بھری منطق تو اللہ ہی نے پیش کر دی ہے۔ بے شک اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو راہ ہدایت پر لے آتا۔

قُلْ هَلْمَ شَهَدَ أَعْ كُمُ الَّذِينَ يَشْهُدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ  
 هُذَا ۝ فَإِنْ شَهَدُوا فَلَا تَشْهُدُ مَعَهُمْ ۝ وَلَا تَتَبِعْ أَهْوَاءَ  
 الَّذِينَ كَذَّبُوا إِيمَانًا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ  
 بِرَيْهِمْ يُعَدُّونَ ۝  
 قُلْ تَعَالَوْا أَشْأُلْ مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلَّا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا  
 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أُولَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۝  
 نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۝ وَلَا تَقْرُبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ  
 مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا  
 بِالْحَقِّ ۝ ذَلِكُمْ وَصُكْمُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝  
 وَلَا تَقْرُبُوا أَمَالَ الْيَتَيْمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يُبْلِغَ  
 أَشْدَدَهُ ۝ وَأُوفُوا الْكِيلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۝ لَا نُكَلِّفُ  
 نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۝ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُلُو وَلَوْ كَانَ ذَاقُ بِي ۝  
 وَبِعَهْدِ اللَّهِ أُوفُوا ۝ ذَلِكُمْ وَصُكْمُ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

آپ کہہ دیجئے کہ اپنے ان گواہوں کو لے آؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ نے ان چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے۔ لہذا اگر کچھ لوگ ایسی بات کہنے لگ جائیں تب بھی آپ ان کا اعتبار نہ کریں۔ اور نہ ان لوگوں کی خواہشات نفس کے پیچھے چلیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹالایا۔ جو آخرت پر ایمان نہیں لائے۔ جنہوں نے پور دگار کے برابر اپنے معبدوں بنارکے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) ان سے کہہ دیجئے آؤ میں سناؤں کہ تمہارے رب نے تم پر کن چیزوں کو حرام (یا حلال) کیا ہے۔

(۱) کسی چیز کو بھی اس کا شریک نہ بناؤ۔ (۲) والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ (۳) مفلسوں کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں بھی رزق پہنچاتے ہیں۔ انہیں بھی پہنچائیں گے۔ (۴) فواحش اور بے حیائی کے پاس بھی نہ جاؤ۔ خواہ ظاہری ہوں یا پوشیدہ۔ (۵) جس کا خون کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اس کو قتل مت کر دہاں مگر حق کے ساتھ۔ (۶) اس کا تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اور تیسم کے مال کے قریب بھی مت جاؤ۔ ہاں مگر ایسے طریقے سے جو نیک اور ایمان داری کا راستہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنے سن تمیز کو پہنچ جائے (یعنی بالغ ہو جائے)۔ (۷) اور کائنات اور ترازو (ماپ تول) کو انصاف سے سیدھا رکھو۔ ہم کسی انسان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے۔ (۸) اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو، خواہ وہ شخص رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ (۹) اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرو۔ اللہ نے یہ تاکیدی احکامات تمہیں دیئے ہیں تاکہ تم دھیان دو۔

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطُنِي مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ ۝ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ  
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۝ ذَلِكُمْ وَصْلُكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ  
تَتَّقُونَ ۝ ۱۵۲

ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ تَبَانًا مَعَ الَّذِي أَحْسَنَ وَتَقْصِيْلًا  
لِكُلِّ شَيْءٍ ۝ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِعَدَمِهِمْ يُلْقَى عَرَابِيَّهُمْ يُؤْمِنُونَ ۝  
وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَرَّكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۝  
ثُرَّاحِمُونَ ۝ ۱۵۳

أَنْ تَقُولُوا إِنَّا آنْزَلْنَا الْكِتَبَ عَلَى طَآءِ فَقَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۝ وَ  
إِنْ كَنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِيْنَ ۝ ۱۵۴

أَوْ تَقُولُوا إِنَّا آنْزَلْنَا عَلَيْنَا الْكِتَبَ لَكُنَّا أَهْدِي مِنْهُمْ ۝  
فَقَدْ جَاءَكُمْ بِبِيْنَهُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةً ۝ فَمَنْ أَظْلَمُ  
وَمَنْ كَلَّبَ بِإِلْيَاتِ اللهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۝ سَنَجِزِي الَّذِينَ  
يَصْدِفُونَ عَنْ أَيْتَنَا سُوءَ الْعَنَاءِ بِإِنْ كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝ ۱۵۵

(۱۰) یہ ہے ہمارا بتایا ہوا سیدھا راستہ اسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کیونکہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے دور بھٹکا دیں گے۔ یہ ہیں وہ تاکیدی احکامات جو اللہ نے تمہیں دیئے ہیں تاکہ تم اللہ کا تقویٰ حاصل کر سکو۔

پھر ہم نے موئیٰ کو وہ کتاب عطا کی جو اچھے لوگوں کے لئے تکمیل نعمت تھی جس میں ہر ضروری بات کی تفصیل تھی، جوان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھی جنہیں اپنے رب سے رو برو ہونے کا یقین تھا۔ اسی طرح ہم نے موجودہ خیر و برکت والی کتاب نازل کی ہے الہذا اس پر عمل کرو۔ پرہیز گار بخوتا کہ تم پر رحمت کی جائے۔ اب تم نہیں کہہ سکتے کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو فرقوں کے لئے اتنا ریگی تھی اور ہمیں کچھ خبر نہ تھی کہ وہ کیا پڑھتے پڑھاتے تھے۔

یا یہ کہنے لگ جاؤ کہ اگر ہم پر کتاب اترتی تو ہم ان سے زیادہ تعمیل حکم کرتے۔ لو اب تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے یہ کتاب دلیں روشن، ہدایت اور رحمت بن کر آگئی ہے۔ اب اس سے زیادہ (اپنے حق میں) ظالم اور کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جھٹلانے اور ان سے کترانے ہم ان کو زیادیں گے جو ہماری آیات سے کتراتے ہیں۔ اس سے منہ موڑ نے اور کترانے کے سبب بہت بڑا عذاب آ کر رہے گا۔ (اب ایمان لانے کی راہ میں کون سی رکاوٹ ہے؟)

هَلْ يُفْتَرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيهِمُ الْمَلِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ  
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ طَيْوَمَ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ  
نَفْسًا إِيمَانَهَا لَمْ تَكُنْ أَمْنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا  
جَيْرًا قُلْ اتَّهَظُ وَإِنَّا مُنْتَهِيَ نَظَرُونَ ⑤٦

إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِيَارَهُمْ وَكَانُوا أَشِيعًا لَّا سُلْطَتْ مِنْهُمْ فِي  
شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنْهَى هُمْ بِمَا كَانُوا  
يَفْعَلُونَ ⑤٧

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرًا مَّا شَالَهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا  
يُجْزِي إِلَّا مُثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ⑤٨

قُلْ إِنَّمَا هَدَنَا إِلَيْنَا إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ دِيَنًا قِيَمًا مَّلَةً  
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ⑤٩

کیا یہ لوگ راہ دیکھ رہے ہیں کہ ان کے سامنے فرشتے آ کھڑے  
ہوں یا خود تمہارے رب آ جائے یا پھر تمہارے رب کی چند کھلی ہوئی نشانیاں  
نمودار ہو جائیں۔ یاد رکھو (جس دن فرشتہ نظر آ جائے گا یا غیب کی نشانیاں  
سامنے آ جائیں گی) پھر جو پہلے سے ایمان نہ لایا تھا یا جس نے ایمان کے  
دعوے کی تصدیق اعمال خیر سے نہیں کی تھی۔ اس کا پلٹنا کسی کام نہ آئے گا۔  
(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) صاف کہہ دیجئے کہ تم لوگ بھی وقت کا انتظار  
کرو۔ ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) جن لوگوں نے اپنے دین کو فرقہ  
فرقہ کرڈا اور گروہ در گروہ بن گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا  
معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔ وہی بتا دے گا۔ ان کو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔  
جو اللہ کے حضور ایک نیکی لے کر آیا گا تو دس گناہ جر پائے گا۔ اور جو  
ایک برائی لے کر آئے گا وہ اس کی سزا برابر ہی پائے گا۔ اور کسی پر کوئی ظلم  
نہ ہو گا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) صاف کہہ دیجئے کہ (مشرکو!) بے  
شک میرے رب نے صراط مستقیم کی طرف میری رہنمائی کر دی ہے۔ (یہی  
وہ مُتَحَكِّم نئیتِ حیات ہے ملت بنانے والا نظام ہے) جسے ابراہیم نے پورے  
خلوص سے مضبوط پکڑ لیا تھا۔ اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَسُسْكِنْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ

الْعَلِمِينَ ﴿١٣﴾

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٤﴾

قُلْ أَعْيُّهُ اللَّهُ أَبْغِي سَرَّابًا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَنْسِبْ كُلُّ

نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَرِسُوا ازِسَّةً وَلَا هُوَ أُخْرَى شُمَّ إِلَى سَرِّيْكُمْ

مَرْجِعُكُمْ فِي نَيْتِيْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٥﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلِيفَ الْأَرْضِ وَرَافِعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ

بَعْضِ دَرَاجَتِ لِيَبْلُو كُمْ فِي مَا أَمْلَكْمُ إِنَّ رَبَّكَ سَرِّيْمُ

الْعِقَابُ وَإِنَّهُ لَعَفْوُ رَسَّاحِيْمُ ﴿١٦﴾

(ان کی اتباع میں) صاف صاف کہہ دیجئے کہ میری تمام بندگی اور تمام قربانی، میرا جینا اور میرا مننا خالص اللہ کے لئے ہے جو رب العالمین ہے۔

اس کا کوئی سا بھی نہیں۔ مجھے یہی حکم ملا ہے اور میں سب مانے والوں میں سے پہلا ہوں۔

(پوچھئے اے مشرکو!) جب کہ اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق و مالک ہے، کیا میں کسی غیر اللہ کو اپنا رب بنالوں؟ کوئی جزا یا سزا نہیں پائے گا مگر جیسے اعمال کما کر لے جائے گا کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ (کچھ دنوں بعد) تمہاری واپسی تمہارے رب کی طرف ہے۔ اس وقت وہ تمہیں بتادے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔

وہی ہے جس نے تمہیں زمین پر اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں بلند درجے دیئے تاکہ وہ تمہیں اس میں آزمائے جو اس نے تمہیں دیا ہے۔ بے شک تمہارا رب بزرگ میں دریں ہیں لگاتا اور بے شک وہ معاف کرنے والا بھی ہے اور رحمت کرنے والا بھی۔

یاداشت